بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ نور السموٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جلد ۸ — نمبر ۱۸

مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دو بار

۱۵ ستمبر ۱۹۳۴ء — چندہ سالانہ دو روپیہ ۲ آٹھ ۸ — ۵ جمادی الثانیہ ۱۳۵۳ھ

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دار الامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مصنفہ
صرف احمدی کہلا کر نجات نہیں حاصل کر سکتی	۳-۷	محترمہ حسن زمانی بیگم صاحبہ دہلی
پردہ کی حمایت ...	۸-۹	محترمہ فرخندہ اختر صاحبہ بٹالہ
رپورٹ سہ ماہی لجنہ سیالکوٹ		محترمہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ
آنکھیں دکھنے کے چند مجرب نسخے		محترمہ لیاقت زمانی بیگم صاحبہ بلب گڑھ
موسمی بخار کے متعلق ہدایات		
وصیتیں چندہ کشمیر اور مستورات		

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصباح کا تبلیغی نمبر

تیس ۳۰ ستمبر یوم التبلیغ کیلئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیسا کہ نظارۃ دعوۃ و تبلیغ کی جانب سے اعلان کیا جاچکا ہے۔ تیس ۳۰ ستمبر کو ہمارا یوم التبلیغ ہے۔ ہر احمدی مرد و عورت پر اس دن تبلیغ احمدیت واجب ہے۔ اس فرض ملی سے عہدہ برآ ہونے کے لئے **مصباح کا تبلیغی نمبر** بہت مفید رہے گا۔ جو ۲۵ ستمبر تک تیار کر دیا جائے گا۔ اس میں مفصلہ ذیل مضامین ہونگے:۔ حیات مسیح کے دلائل کا رد۔ وفات مسیح کا ثبوت۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے مجدد و مامور من اللہ ہونے کا ثبوت۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مہدویت و مسیحیت کا ثبوت۔ دلائل قرآن مجید و حدیث شریف سے ہوں گے۔

یہ مصباح ایک روپے کے	۱۶	دیئے جائینگے۔
〃 〃 نو آنے	۸	〃
〃 〃 ۵ 〃	۴	〃

جتنے پرچے منگوائیں فی پرچہ ایک پیسہ کے حساب سے محصول ڈاک علاوہ اسکے بھیجیں۔ (اگر ساتھ فہرست بھیجدیں۔ تو یہیں سے ان کے نام بھجوا دیئے جائیں گے) ورنہ پیکٹ بیرنگ جائیگا۔ ایک روپیہ سے کم کیلئے ٹکٹ بھیجدیں۔ وی پی پر زائد خرچ ہوتا ہے۔ پتہ یہ ہے:۔

(مینجر اخبار مصباح۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور (پنجاب)

بسفر فتنت مبارکباد

صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب تعلیم کیلئے انگلستان روانہ ہوئے آپ کے ساتھ مرزا سعید احمد صاحب ابن جناب مرزا عزیز احمد صاحب بھی گئے ہیں۔ مصباحی بہنیں بخیر و عافیت پہنچنے اور کامیابی کی دعا فرماتی رہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۴ء

صرف احمدی کہلا کر نجات حاصل نہیں کر سکتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہنو! ہم صرف احمدی کہلا کر نجات حاصل نہیں کر سکتے۔ جبتک کہ ان شرائط پر ہمارا عمل نہ ہو جنکا خدا کے مرسل کے ہاتھ پر خدا کو حاضر و ناظر جان کر ہم اقرار کر چکے ہیں۔ کیونکہ بیعت کرنا کسی بندے سے اقرار کرنا نہیں ہوتا۔ بلکہ خدا سے اقرار کرنا ہوتا ہے جیساکہ قرآن پاک میں اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے:-

ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ط ید اللہ فوق ایدیھم ط فمن نکث فانما ینکث علیٰ نفسہ ومن اوفیٰ بما عٰھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجراً عظیماً ط

ترجمہ:- یعنے یقیناً وہ لوگ جو تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پس جو کوئی اسکو توڑتا ہے وہ اپنی جان کے نقصان کیلئے توڑتا ہے۔ اور جو کوئی اسے پورا کرتا ہے۔ اس نے اللہ سے عہد کیا ہے تو وہ اُسے بڑا اجر دے گا:

بہنو! بیعت چونکہ خدا کے ہاتھ پہ ہوتی ہے بیعت کرنا گویا کہ اپنے آپ کو فروخت کرنا ہے۔ اسکے متعلق بھی اللہ تعالےٰ اپنے کلام میں فرماتا ہے:-

ان اللہ اشتریٰ من المؤمنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ ط

یعنے خرید لی اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں۔ اور ان کے مال بدلے اسکے کہ ہے بہشت انکے لئے۔

بیعت کرنا گویا خدائے تعالیٰ سے یہ اقرار کرنا ہے۔ کہ اب سے ہمارا کچھ نہیں۔ جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ کا ہے۔ ضروریات زندگی کے لئے بھی جو کچھ کیا جائے مقصد اس کا اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔ بہنو! صرف احمدی کہلا کر نجات حاصل کرنا ناممکن ہے۔ جبتک اس پر صحیح عمل نہ ہو:

اسکے متعلق مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اپنی تحریر میں فرماتے ہیں۔ کہ اپنے اندر کامل تبدیلی پیدا کرو۔ تا احمدیت کو بدنام نہ کرو۔ میں مناسب سمجھتی ہوں کہ اس جگہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ الفاظ جن الفاظ میں حضورؑ نے اپنی جماعت کو نصیحت کی ہے۔ یہاں درج کردوں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:-

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ میں اپنے مخالفوں سے باوجود ان کے بغض کے ایک بات میں اتفاق رکھتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے کہ یہ جماعت گناہوں سے پاک ہو اور اپنے چال چلن کا عمدہ نمونہ دکھائے۔ اور وہ قرآن کی تعلیم پر سچی عامل ہو۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع میں فنا ہو جائے۔ ان میں باہم کسی کا بغض وکینہ نہ رہے۔ اور خدائے تعالےٰ کے ساتھ پوری اور سچی محبت کرنیوالی جماعت ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اس جماعت میں داخل ہو کر بھی ایسی غرض کو پورا نہیں کرتا۔ اور سچی تبدیلی اپنے اعمال سے نہیں دکھاتا وہ یاد رکھے کہ دشمنوں کی اس مراد کو پورا کر دیگا۔ کہ وہ یقیناً ان کے سامنے تباہ ہو جائیگا۔ خدائے تعالیٰ کے ساتھ کسی کا رشتہ نہیں ہے۔ اور نہ وہ کسی کی پرواہ کرتا ہے۔ وہ اولاد جو انبیاء کی کہلاتی تھی یعنی بنی اسرائیل جن میں کثرت سے نبی آئے۔ اور خدائے تعالیٰ کے عظیم الشان فضلوں کے وہ وارث اور حقدار ٹھیرائے گئے تھے۔ جب ان کی روحانیت بگڑ گئی۔ اور صراط مستقیم کو چھوڑ دیا۔ سرکشی اور فسق وفجور کو اختیار کیا۔ نتیجہ کیا ہوا وہ ضربت علیہم الذلۃ والمسکنۃ کی مصداق ہو گئے۔ خدائے تعالیٰ کا غضب ان پر ٹوٹ پڑا اور ان کا نام سوئر بندر رکھا گیا۔ یہ کس قدر عبرت کا مقام ہے۔ کہ انسانیت سے بھی انکو خارج کیا گیا۔ بنی اسرائیل کی حالت ہر وقت ایک مفید سلوک ہے اسی طرح جو قوم ہے جسکو خدا نے اپنے ہاتھ بنایا ہے اور یہ وہ قوم ہے کہ خدائے تعالیٰ اس پر بڑے بڑے فضل کریگا۔ لیکن اگر کوئی اس جماعت میں داخل ہو کر خدائے تعالیٰ سے سچی محبت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت اور کامل اتباع نہیں کرتا وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ کاٹ ڈالا جائیگا۔ اور اللہ تعالیٰ کے غضب کا نشانہ ہوگا۔ (اللہ تعالیٰ اس سے اپنی پناہ میں رکھے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس چاہیئے کہ کامل تبدیلی کرو اور جماعت کو بدنام کرنیوالے نہ ٹھیرو۔ بہنو! بیعت کیوقت یہ بھی قول دے چکے ہیں۔ کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے ہمارے اعمال قول کے مطابق ہونا چاہیئے۔ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونا بیشک ایک خوش قسمتی ہے۔ لیکن صرف احمدی کہلانا ہی ہمارے لئے کافی نہیں اور نہ نجات کا سبب ہو سکتا ہے۔ احمدیت ہم سے ایک موت چاہتی ہے۔ تا پھر دوبارہ زندگی حاصل ہو۔ احمدیت چاہتی ہے کہ ہماری ہستی پر پورا پورا انقلاب آ جائے۔ کیونکہ جب تک انسان اپنی ہستی مٹا کر خاک نہیں کر دیتا کسی مرتبہ کو نہیں پہنچتا۔ کیا خوب کسی نے لکھا ہے:-

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانہ خاک میں مل کر گل وگلزار ہوتا ہے

احمدی ہونا ہمارے لئے جب ہی باعث فخر اور باعث مسرت ہو سکتا ہے جب ہمارا عمل درست ہو بہنو! شریعت کوئی نئی نہیں ہے وہ ہی ہے۔ ہر کام کو سنوار کر اور حقیقی طور پر کرنے کا وقت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

78

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دنیا میں آنے کی ضرورت ہی اسلئے تھی۔ کہ دنیا نے رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو بھلا دیا تھا۔ اور لوگ گمراہی کی طرف چلے گئے تھے۔ ہر کام رسمی طور سے کیا جانے لگا تھا۔ چاروں طرف ظلمت کی گھٹائیں چھا گئی تھیں۔ اور وقت مقتضی تھا کہ ایسے وقت میں خدا تعالیٰ کی سنت کے مطابق کوئی اس کا فرستادہ آئے اور اسلام کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو بچائے۔ سو خدائے علیم نے اپنا فضل کیا اور ایسے وقت میں مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا جبکہ اسلام کی کشتی بھنور میں پھنسی ہوئی تھی اور وہ گھڑی قریب تھی کہ ڈوب جائے۔ لیکن خدائے تعالیٰ نے جو وعدہ فرمایا ہے:۔ وانا لہ لحافظون وہ کیونکر پورا نہ ہوتا۔ وہ اپنے وعدہ کے خلاف کبھی نہیں کرتا جیسا کہ وہ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے:۔ انک لا تخلف المیعاد ؕ اور اسنے مومنوں کو مخاطب کر کے یہ بھی وعدہ کیا ہے۔ فرمایا:۔

وعد اللہ الذین اٰمنو منکم و عملوا الصٰلحٰت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم۔ سو اپنے وعدہ کے مطابق مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا اور پھر اس کی مدد کی اور اسلام کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو بھنور سے نکال کر پار لگایا۔ پہلے اسنے یہ فضل کیا کہ عین وقت پر اپنے مرسل کو بھیجکر دنیا کو تباہی سے بچایا پھر یہ کرم کیا کہ ہمیں وہ آنکھیں دیں جن سے اس نور کو دیکھ سکیں۔ ہم نے اسکے فضل و کرم سے اس نور کو دیکھا اور پہچانا اور اس پر ایمان لائے ؛

لیکن ہمارا ایمان لانا جب ہی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ جب ہمارا اس پر پورا عمل ہو۔ وہ فرائض جو اللہ کے پیارے مرسل نے ہم پر عائد کئے ہیں وہ ادا کریں اور دنیا کو دکھا دیں۔ کہ اسلام سے محبت کرنے والی اگر کوئی جماعت ہے تو وہ یہی ہے۔ جسکا سردار اللہ کا پیارا نبی احمدؐ ہے۔ بہنو ہمکو چاہیئے۔ کہ دنیا کو کامل نمونہ دکھائیں اسلئے ہم کو اپنی پوری اصلاح کی ضرورت ہے اپنا چین اپنا آرام سب اس کی راہ میں قربان کرنے کو تیار رہنا چاہیئے۔ جیسا کہ بیعت کے وقت اقرار ہو چکا ہے۔ کہ اب سے ہمارا کچھ نہیں جو کچھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہے اور اسکے مقرر کردہ خلفاء کے اشارے پر ہم اپنا مال اور اپنی جان اس کی راہ میں قربان کرنے کو تیار ہیں۔ یعنے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا جو وعدہ کیا تھا اسکو پورا کرنے کی کوشش کرو ؛

بہنو!! احمدیت یہ نہیں چاہتی۔ کہ احمدی کہلا کر چین و آرام سے اپنے گھروں میں بیٹھو۔ آج سے تیرہ سو ۱۳۰۰ سال پیشتر زمانہ کیطرف نظر ڈالو پھر دیکھو کہ اس زمانہ کی عورتوں نے کیا کیا ہے۔ کس طرح اسلام کے پھیلانے میں مردوں کو مدد دی ہے۔ کس طرح جنگوں میں زخموں کی مرہم پٹی کی ہے۔ غرض اسلام لانیکے بعد انہوں نے اپنا چین و آرام چھوڑ دیا۔ اور خدمت دین کے لئے کمربستہ ہو گئیں۔ بہنو! وہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے سامنے ہے۔ ہمکو بھی بہترین اپنا نمونہ دکھانا چاہیئے۔ ہم کو بھی چاہیئے۔ کہ خدمت دین کے لئے کمربستہ ہو جائیں اور اپنے اوپر لازم کرلیں کہ جبتک ہم دنیا کو فتح نہ کرلیں گے کبھی چین سے نہ بیٹھینگے۔ جبتک کفر وضلالت دنیا سے نہ مٹائینگے دم نہ لینگے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو امانت ہمارے سپرد کی ہے اس امانت کو جبتک دیانتداری سے ادا نہ کرلیں گے۔ آرام سے نہ بیٹھینگے بہنو! جس کے پاس کوئی امانت ہو اسکو کبھی غفلت کی نیند آسکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ اسلئے اب خواب غفلت سے جلد بیدار ہو مومن کبھی غافل نہیں ہوتا ہوشیاری سے اس امانت کو پہنچانے کی کوشش کرو۔ تا اپنے فرائض سے سبکدوش ہو؛

بہنو! فرائض میں سب سے بڑا فرض تبلیغ ہے۔ اسلئے بہنوں کو اس طرف زیادہ کوشش کرنی چاہیئے۔ بہنو! تبلیغ کے لئے ایک تو علم دین حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسری مالی قربانی کی ضرورت ہے۔ بہنوں کو اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تبلیغی کاموں میں عورتیں بہت پیچھے ہیں۔ ہم کو مردوں کا ہاتھ بٹانا چاہیئے۔ ہم تو مردوں کی نسبت پہلے ہی بہت کمزور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے کلام پاک میں عورت کی مثال دیکر سمجھایا ہے۔ کہ تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنا کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا بعد اس کی مضبوطی کے۔ ہم چونکہ احمدی ہیں ہمیں اپنا بہترین نمونہ دکھانا چاہیئے۔ ہمارے سینوں میں ہر وقت اشاعت اسلام کی ایک آگ بھڑکی ہوئی ہونی چاہیئے اور ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے لبریز ہونے چاہئیں۔ ہماری صبح و شام اس کی رضا کی فکر میں گذرنی چاہیئے۔ دنیا کی ہوا و ہوس چاہتی ہے کہ ہمارے قدم اکھاڑ دے۔ اسکے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے:۔

ولا تلھکم اموالکم و اولادکم عن ذکر اللہ۔ یعنی تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں۔ ہم کو ثابت قدمی کا نمونہ دکھانا چاہیئے۔ دوسری جگہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ:۔ ولتنظر نفس ما قدمت لغد واتقوا اللہ ط یعنی ہر نفس اپنے دل میں غور کرے کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرے۔ یعنی ہر ایک انسان کو چاہیئے کہ وہ محاسبہ کرے تا اپنے اعمال کا پتہ ہو کہ اس میں کیا نقص ہیں۔ میں تو جب دس شرائط بیعت پر نظر کرتی ہوں۔ پھر اپنے طرز عمل کو بہ نظر غائر دیکھتی ہوں تو کانپ اٹھتی ہوں۔ کہتی ہوں خدایا پتہ نہیں کہ تیرے نزدیک کون حقیقی احمدی ہے۔ ورنہ انسان تو بہت ہی کمزور ہے۔ اور اس میں بہت سے نقص پائے جاتے ہیں۔ بے عیب تو صرف تیری ہی ذات ہے۔ بہنوں کو چاہیئے کہ اپنے نفس کا محاسبہ کیا کریں تا اپنی کمزوریوں کا پتہ لگتا رہے۔ اس کے بعد میں اپنی اس ٹوٹے پھوٹے مضمون کو ختم کرتے ہوئے بہنوں کو

پردہ کی حمایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پردہ مستورات کیواسطے نہایت مفید اور اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔ ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت اُسکو بخوبی جانتا ہے۔ اس کی پابندی عورت کے لئے عصمت و عفت و پاکبازی کا لازمی نتیجہ پیدا کرتی ہے عموماً اسکے سمجھنے میں بڑی غلطی ہو رہی ہے۔ عورت تو عورت مردوں میں بھی جسپر نئی روشنی نے اپنا پرتو ڈالا ہے۔ پردہ کے خلاف بحثیں اور حجتیں ہو رہی ہیں۔ سب کے سب اس بات پر جمے ہوئے ہیں بلکہ وہ اپنی مکمل شائستگی و درستی اخلاق اور حصول آزادی کا اسکو پیش خیمہ تصور کرتے ہیں اور وُہ خیال کرتے ہیں کہ شائستہ اقوام کے تمدن سے واقف نہ ہونیکی وجہ ہماری قوم ترقی کے اعلیٰ زینہ پر نہیں پہنچ سکتی جب کبھی ان سے اس مضمون پر گفتگو ہوئی ہے۔ زمانہ کی رفتار کو بتلا کر بڑی ہٹ دھرمی سے دلائل پیش کرتے ہیں۔ اور جو طریقہ اچھا ہے اور ہمارے مقدس مذہب نے بتایا ہے۔ اُس سے کوسوں دُور بھاگتے ہیں ؛

ہم کو یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ پردہ ہمارے مذہب میں کس حد تک جائز اور ضروری ہے۔ کیا فی الحقیقت پردہ ہی ہم کو ترقی سے روک رہا ہے۔ کیا اور اسباب بھی ہیں جو ہماری ترقی کے مانع ہیں۔ اگر ہیں تو کونسے اور نہیں تو کیوں۔ مصباح میں تمدن اور نیز اور

اخباروں اور رسالوں میں پردہ پر بحث ہوئی ہے اور نوجوان مردوں کی تو آجکل اس کے متعلق بڑی دلچسپی دیکھی جاتی ہے۔ مگر سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ بحث کیوں ہے۔ جبکہ ہم سب مسلمان خدائے تعالیٰ پر اور اسکے رسول پاکؐ پر اور قرآن شریف پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اسکے احکام ملنتے ہیں ؛

پردہ کے لغوی معنی ہیں (برقع جالی دار) اسکو پردہ نہیں کہتے پردہ کے لفظی معنے خود اس بات کی شہادت دیتے ہیں۔ کہ پردہ خود پردہ ہے۔ نہ وہ پردہ جو دروازوں پر ٹاٹ و بانات کا ڈالا جاتا ہے۔ بلکہ پردہ سے مطلب یہ ہے۔ کہ عورت اپنے آپکو غیر مردوں کی نظروں سے بچائے۔ اور اپنی آواز کو غیر محرموں کے کان تک پہنچنے نہ دے۔ صرف یہی نہیں بلکہ چاہیئے تو یہ کہ عورت خود اپنی نظروں کو غیر محرم کے دیکھنے سے محفوظ رکھے۔ پردہ منجملہ خصوصیات اسلام ایک خاص بات ہے۔ کسی اور مذہب میں پردہ کی نسبت ایسی تاکید نہیں ہے۔ جیسا کہ مذہب اسلام میں ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے اور حضرتؐ کا ارشاد ہے کہ جس گھر میں اذان کی آواز آتی ہو مسجد میں جاکر نماز پڑھے۔ گھر میں ہرگز نماز نہ پڑھے۔ گھر میں بلا عذر قوی نماز ادا نہ کرے۔ ایسے گھر میں نماز پڑھنے والوں کی نسبت حضرت علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر مجھکو عورت اور بچوں کا خوف نہ ہوتا تو میں ایسے گھروں کو جن کے باشندے جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھیں (گو گھر میں پڑھتے ہیں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلاؤں اس مقام پر بھی پردہ کا یہ اہتمام ہے کہ عورتیں۔ مسجد میں نہ جائیں مکان میں نماز پڑھ لیا کریں اور آواز گھر سے باہر نہ جانے پائے۔ اس کے ساتھ یہ امر زیادہ غور کے لائق ہے۔ کہ خدائے برتر بزرگ جو ہر طرح سے ...دانا و بینا ہے۔ اس کے حضور میں نماز کیوقت جب ہم پیش ہوتے ہیں حکم ہے کہ ہمارا کوئی عضو کھلا نہ رہے۔ منہ اور ہاتھ اور پیر کے پنجوں کے سوا کوئی عضو ظاہر نہ ہو ؞

نماز جیسی مقدس و فرض عبادت جسکی قیامت میں سب سے پہلے پرسش ہوگی۔ آواز تک بلند کرنیکا حکم نہیں ہے۔ اور خود ہم پروردگار کے حضور میں پردہ کرتے ہیں تو پردہ کے خلاف بحث کرنیوالوں کی آنکھوں پر پٹی بندھ جانے کے سوا کیا کہہ سکتے ہیں نوجوان مردوں کا خیال ہے کہ ہماری مستورات بھی ان کے ساتھ گاڑی میں کھلے منہ بیٹھکر ہوا خوری کو جائیں اور خود خرید و فروخت کریں۔ غور کے لائق ہے ایسے پردے کے نقائص پوشیدہ نہیں ہیں۔ بعض بعض گھروں کی روایات نے آزادی پردہ کی بدولت خاندانوں کو انگشت نما کر دیا۔ جس کو اس وقت بہ تفصیل بیان کرنا پسند نہیں کرتی۔ ہر شخص کم و بیش ان حالات سے بخوبی واقف ہے۔ البتہ اس موقع پر مشاہیر نسواں کو غور سے دیکھنا ہی کافی ہے۔ کہ کیسی کیسی باعصمت و باعفت پردہ نشین مسلمان عورتیں گزری ہیں۔ انہوں نے پردہ ہی پردہ میں کیسا کیسا نام نمود حاصل کیا ہے۔ اور مشہور عام ہوئیں۔ ایک مولانا صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اگر ہماری جاہل مستورات یورپ کی تقلید کرنے کے قابل ہوتیں تو ہمیں رونا کس بات کا تھا۔ وہ تو ابھی اس منزل سے بہت دور ہیں۔ جس پر یورپین لیڈیاں پہنچ گئی ہیں۔ اگر بالفرض خوش قسمتی سے یہ خیال کر لیا جائے۔ کہ یہ بھی اس منزل تک پہنچ گئی ہیں۔ تو بھی ہم ان کو اس معاملہ میں پوری تقلید کی رائے نہ دینگے۔ آزادی ضرور چاہیئے۔ لیکن بے پردگی نہیں۔ اگر یورپ میں آئے دن طلاقوں کی بھرمار۔ بیویوں کی شوہروں سے بے وفائی یورپین خانگی زندگی میں بسا اوقات بدمزگی اور بے ترتیبی نہ ہوتی تو ہم بڑے زور سے پردہ اٹھا دینے کی تاکید کرتے۔ ان ناپسندیدہ واقعات کو دیکھکر تو آنکھوں پر پٹی باندھی نہیں جاتی۔ البتہ اس امر کی تحقیق کے لئے کہ عورتیں کیا کر سکتی ہیں۔ اور ہم انہیں کن کن امور کی تعلیم دیں۔ یورپ سے بڑھکر اور کوئی مطالعہ کرنے کی جگہ نہیں ؞

(خاکسارہ فرخندہ اختر دختر حکیم فضل حق بٹالوی)

دُعاءِ صحت

میرا بڑا لڑکا محمد ناصر گیارہ دن سے بعارضہ میعادی بخار علیل ہے۔ ۱۰۵ بخار رہتا ہے۔ بہت تکلیف ہے۔ سب احمدی بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل اور رحم کے ماتحت اسکو صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہماری پریشانی دور فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(والدہ محمد ناصر خریداری ۹۹۵ [illegible])

رپورٹ سہ ماہی کارگزاری لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر

اِس سال اسکول کا سالانہ جلسہ بعض وجوہات سے مہینہ کی پہلی اتوار کو نہ ہو سکا۔ لہٰذا ۲۲ اپریل صحن مسجد میں چار بجے اسکول کا سالانہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ مستورات کافی تعداد میں تشریف لائی تھیں۔ بعد حمد و نعت پریذیڈنٹ صاحبہ نے جلسہ کے اغراض بیان کئے۔ اس جلسہ کی تمام تر کارروائی طالبات کے ذریعہ ہی انجام پاتی ہے۔ لہٰذا لڑکیوں نے چھوٹے چھوٹے مضامین اسکول کے متعلق بعض احادیث سے اخذ کر کے اور بعض اخلاقی مضمون پروگرام کے مطابق پڑھے۔ نیز خورشید اور مبارکہ بیگم کے درمیان اسلام اور عیسائیت پر ایک دلچسپ مناظرہ ہوا۔ ہر مضمون کے بعد ایک جماعت نظم سنا کر نہایت پر لطف سماں پیدا کر دیتی۔ سیدہ مسرت و امتہ السلام میں احمدی و غیر احمدی کی حیثیت سے مناظرہ ہوا۔ جس میں سیدہ مسرت نے باقاعدہ اور مدلل طریق سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوّت ظلّی کو ثابت کیا اور چند اعتراضات کے جواب مثلاً مسئلہ خاتم النبیینؐ۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کی موت کے متعلق پیشگوئی۔ قادیان میں طاعون وغیرہ کے نہایت قابلیت سے جواب دیئے۔ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ سیکرٹری انصار اللہ نے اسکول کی فارغ شدہ طالبات کو ہمیشہ دینی تعلیم کی ترقی پر کوشاں رہنے کی تاکید فرمائی۔ چھ بجے کے قریب پریذیڈنٹ صاحبہ نے سورہ بقرہ کی پہلی آیات تلاوت فرما کر آسمان اور زمین کے تعلقات تمثیلاً بیان کر کے وحی الٰہی کو انسانی دل کی زمین کے لئے بطور پانی مثال دیکر سمجھایا کہ جس طرح زمین بغیر پانی کے مردہ ہو جاتی ہے۔ یونہی رُوح بغیر وحی کے مردہ رہتی ہے۔ لہٰذا نہایت ضروری ہے کہ ہم اس الہامی پانی سے زندگی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اور قرآن کریم کو اپنا دستور العمل بنائیں۔ پھر ایک پیغامی بھائی کی چٹھی جو انہوں نے اپنی لڑکی کے دینیات میں اوّل رہنے کی خوشی میں اور انعام میں ایک عمدہ نسخہ قرآن کریم کا بھیجکر لکھی تھی سنائی۔ جس میں انہوں نے اپنی لڑکی کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیعت کر لینے کی اجازت لڑکی کی خواہش پر دی۔ پھر طالبات کو جو اوّل دوم اور سوم دینیات میں رہیں انعام تقسیم کئے گئے۔ بعض لڑکیوں کے گھروں سے بھی انعام آئے بعدہٗ لڑکیوں کی سلائی کی نمائش دکھائی گئی۔ جس میں سے اکثر فروخت بھی ہوئی ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۹ اپریل ممبرات لجنہ کی کمیٹی میں میاں شریف احمد صاحب مختار کے دوبارہ توجہ دلانے پر سکول میں انگریزی کی استانی باوجود فنڈ کے متحمل نہ ہونے کے میاں صاحب کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے مقرر کی گئی۔

مئی کا ماہواری اجلاس صبح تلاوت و نعت کے ساتھ منعقد ہوا۔ مسرت نے "الفضل" سے مولوی

ثناء اللہ صاحب اور دیگر علماء کے لئے اکیس ہزار روپیہ انعام۔ اور مخالفین کے عذرات خام کا مضمون سنایا۔ اسی طرح قمر و تنویر نے پیغام عمل پر چھوٹی سی نظم۔ خورشید بیگم نے "مصباح" سے "احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے"۔ استانی محمودہ بیگم صاحبہ نے مصیبت زدگانِ زلزلہ کی امداد پر "حقیقت" لکھنؤ سے ایک نظم اور سیدہ امۃ السلام نے "الفضل" سے "فیصلہ آسمانی در بارہ مسیح قادیانی" پڑھا جو اپنی اپنی نوع اور ضرورت کے لحاظ سے نہایت عمدہ مضامین تھے:

پھر پریذیڈنٹ صاحبہ محترمہ نے حاضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے الفضل کے مذکورہ بالا دونوں مضامین پر تبصرہ فرمایا۔ اور اس کے بعد قرآن کریم کی آیۂ شریفہ قل تعالوا اندعُ تلاوت فرما کر شرک کے نہایت باریک پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ یعنی شرک فی الذات۔ شرک فی الصفات۔ شرک فی الاعمال۔ شرک فی التعظیم ان چار قسم کے شرکوں پر آپ نے نہایت وضاحت سے بیان فرمایا۔ نیز زبردستوں کو زیردستوں پر مہربانی کرنے کی تاکید فرمائی۔ پھر اسی ضمن میں اسوۂ حسنہ کے بعض واقعات کو دہرا کر ولا تقربوا الفواحش ما ظہر منہا وما بطن کی تفسیر بھی ناصحانہ رنگ میں کی اور خشیت الٰہی کے مدارج بیان کرتے ہوئے یقین و ایمان کی وقعت کو پیش کیا۔ اور اپنے اعمال و اخلاق کو درست کرنیکی تاکید کی اور ایسے باریک شرک و باطنی بے حیائی سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔ پھر اسکول کی سالانہ رپورٹ مختصراً پڑھکر سنائی جو بوجہ تنگیٔ وقت سالانہ جلسہ پر نہ سنائی جاسکی تھی۔ دعا کر کے کارروائی جلسہ ختم فرمائی:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طالبات اسکول کے اجلاس ہر ماہ زیر صدارت استانی صاحبہ دینیات منعقد ہوتے ہیں۔ جس میں لڑکیاں اپنی اپنی طاقت کے لحاظ سے چھوٹے چھوٹے مضامین دینی و اخلاقی کتب و رسالہ جات یا احادیث وغیرہ سے جو خود اخذ کر کے لکھے ہوئے ہوتے ہیں سناتی ہیں۔ اور مفید و ناصحانہ نظمیں پڑھتی ہیں۔ بعدہٗ سکرٹری بنات یعنی صدر صاحبہ بعض مضامین پر تبصرہ کرتے ہوئے۔ بچوں کو عمل کرنے کی نصیحت فرماتی یا خود کوئی نہ کوئی مفید موضوع پر بچیوں کی قابلیت و ضرورت کے لحاظ سے تقریر فرماتی ہیں:

---

۲۰ مئی پانچ بجے ممبرات لجنہ کی کمیٹی منعقد ہوئی۔ جس میں اسکول کی لڑکیوں کے لئے سلائی کی مشین خریدنے نیز استانی صاحبہ عصمت کی ترقی تنخواہ انگریزی کی استانی کا تقرر اسکول کے ایک کمرہ میں کھڑکیاں نکلوانے کا فیصلہ ممبرات لجنہ کی متفقہ رائے سے ہوا۔ نیز امسال چار احمدی غریب لڑکیوں کو اسکول کی درسی کتابیں خرید کر لجنہ فنڈ سے دی گئیں:

جون کا ماہواری اجلاس پہلی اتوار صبح ساڑھے آٹھ بجے تلاوت و نعت کے ساتھ ہوا۔ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ نے عورت کے فرائض کے عنوان پر نہایت ضروری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ومفید تقریر فرمائی جس میں بیان کیا کہ عورت اُمّ الکائنات ہے۔ اور عورت کی زندگی کی غرض وغایت صحیح معنوں میں اسلام نے ہی بتائی ہے۔ جس کے تحت میں آپ نے صلاحیت نفس کے لئے عقائد صحیحہ کی ضرورت اور حیات مسیح کے غلط عقیدہ کا نقص پھر وفاتِ مسیح پر اجماعِ صحابہؓ کا ذکر۔ نیز الہام وکلام کا باب رحمت ازروئے قرآن تاقیامت کھلا ہے۔ اخلاق فاضلہ اور حقوق العباد۔ اولاد کی صحیح تعلیم وتربیت کا فرض حضرت ذکریا۔ مریم۔ اور حضرت لقمان کی تربیت اولاد کا کورس ہماری تعلیم قرآن میں داخل ہونے کو نمونۃً پیش کیا۔ غرضیکہ آپکی تقریر عورت کی اسلامی زندگی کا صحیح فوٹو تھا۔

پھر قمر اور تنویر نے۔ آمنہ اور امۃ الجمیل نے نہایت عمدہ دو نظمیں سنائیں۔ مبارکہ بیگم صاحبہ نے رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت ازرُوئے بائیبل لکھا ہوا مضمون سنایا۔ استانی محمودہ بیگم صاحبہ نے دُرِّثمین سے نظم پڑھی۔ پھر پریذیڈنٹ صاحبہ نے "اپنا عہد پورا کرو" کے زیر عنوان مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا۔ کی تفسیر میں موجودہ زمانہ کے عالمگیر عذاب اس بات کا ثبوت ہیں کہ ضرور کوئی رسول مبعوث ہو چکا ہے۔ تیز عذاب رسول کی بعثت کیوجہ سے نہیں آیا کرتے بلکہ رسول کے انکار اور مقابلہ کے باعث آتے ہیں۔ فی زمانہ بداعمالی کی کیا حالت ہے کہ ہر انسان اس کی پاداش میں گرفتار ہے۔ لیکن اس کا علاج بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ کیا ہے۔ لہٰذا نبیوں کے پیغام کو سنو اور جس طرح دنیا کی خاطر جدوجہد میں لگے ہُوئے ہو اسی طرح دین کے لئے کوششیں کرو۔ اور دنیاوی وجاہت کی بجائے تقوے کے ساتھ عزّت ڈھونڈو کیونکہ اللہ تعالے کے نزدیک تقویٰ ہی عزّت کی چیز ہے۔ پھر دعا کی طرف توجہ دلائی۔ اور دُعا کی قبولیت کے اصول کا ذکر کر کے بتایا کہ دعاؤں کی قبولیت کے لئے اپنے حالات تبدیل کرو۔ نرمی محبّت ہمدردی خدا ترسی اختیار کرو۔ اپنے نفسوں دلوں اور زبانوں کو پاکیزہ رکھو اور حقوق العباد کا خاص طور پر خیال رکھو۔ اس کے بعد ایک لمبی دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہُوا۔

(خاکسارہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر)

آنکھیں دُکھنے کے چند مجرّب نسخے

دوا وزن اور ترکیب (۱) مغز گھیکوار ایک ماشہ افیون ایک ماشہ ترکیب:۔ دونوں کو باریک پیس کر کپڑے کی پوٹلی باندھکر تھوڑے تھوڑے پانی میں تر کر کے آنکھ پر پھیریں۔ اور ایک دو قطرے آنکھ کے اندر ٹپکائیں۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

(۲) پٹھانی لودھ ایک ماشہ۔ پھٹکری بریاں ایک ماشہ افیون آدھ ماشہ۔ املی کی پتیاں چار ماشے۔ ترکیب:۔ سب کو باریک پیس کر مہین کپڑے کی پوٹلی بنا کے ہر وقت آنکھوں پر پھیرتے رہیں۔ انشاء اللہ آنکھوں کے درد کے واسطے خواہ گرم ہو یا سرد نہائت مفید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ثابت ہوگی ؛

(۳) برگ دھتورا یعنی دھتورے کے پتے کا عرق نکالکر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ اگر بائیں آنکھ میں درد ہو تو داہنے کان والا بالعکس ٹپکائیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا ؛

(۴) نیب کی کونپل پیس کر نیم گرم مخالف کان میں ٹپکائیں۔ اگر دونوں آنکھوں میں درد ہو تو دونوں کانوں میں ٹپکائیں۔ انشاءاللہ چند دن میں ہی فائدہ ہو جائیگا۔ اسی طرح ہلدی پانی میں باریک پیس کر کان میں ٹپکانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے ؛

(۵) لعاب بیدانہ اس عورت کے دودھ میں جس کی گود میں لڑکی ہو۔ اور برگ کشنیز۔ ترکیب :- ان پتوں کا عرق نکال لیں اور بیدانہ کا لعاب دودھ کے اندر نکالیں۔ اور ان تینوں چیزوں کو ملاکر کپڑے میں چھان کر قطرے قطرے آنکھوں کے اندر ٹپکائیں۔ انشاءاللہ گرمی کی آنکھ کے درد کیواسطے نہایت ہی مفید ثابت ہوگی ؛

(۶) دو تین لیموں کا عرق نکال کر لوہے کے برتن میں لوہے کے دستہ سے خوب حل کریں۔ جب سیاہ ہو جائے تو آنکھوں کے گرد اسکا لیپ کردیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا ؛

(۷) پوست ہلیلہ زرد یعنے بڑی ہڑ گیرو رسوت چھوٹی ہڑ۔ ترکیب :- گیرو باریک پیسیں اور ہڑوں کو پانی میں گھسکر تینوں چیزوں کو ملاکر آنکھ کے گرد لیپ کریں انشاءاللہ ...

(راقمہ خاکسارہ لیاقت زمانی بیگم از قصبہ بلب گڑھ ضلع گوڑگانوہ)

تبصرۃ الاطباء کی ہدایات

موسمی بخار کے متعلق

آج کل موسم بخار ہے۔ "تبصرۃ الاطباء" لاہور (جو استاذ الاطباء حکیم احمد الدین صاحب شاہدرہ کے زیر نگرانی شائع ہوتا ہے) میں نہایت مفید ہدایات چھاپی گئی ہیں۔ چونکہ بیمارداری اکثر گھر کی عورتیں کرتی ہیں۔ اس لئے ان کی رہنمائی کیلئے یہ ہدایات ذیل میں نقل کی جاتی ہیں۔ اُمید ہے ان سے فائدہ اٹھایا جائے گا ؛ (ایڈیٹر)

سردی اور لرزے کا علاج

ترکیب اوّل جسوقت سردی محسوس ہونے لگے تو مریض کو چاہیئے۔ کہ فوراً تیز گرم پانی یا تیز گرم چائے یا تیز گرم دودھ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا شروع کردے۔ اس سے فوراً سردی کم ہو جائیگی۔ کیونکہ طبیعت مدبرہ اس گرمی کے مقابلہ کرنے کی غرض سے جو معدے میں ہم نے عارضی پیدا کردی ہے یا تو فوراً قے لاکر رفع کرنے کی کوشش کرے گی۔ اور یا اس پانی چائے اور دودھ وغیرہ کو خون میں جذب کرکے اسکو سارے بدن میں پھیلانے کی تجویز کرے گی۔ ان ہر دو صورتوں میں طبیعت کو اپنی پہلی روش میں ضرور تبدیلی کرنی پڑے گی۔ اور ہمارا منشاء پورا ہو جائیگا ؛

ترکیب دوم :- پانچ بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اچھی طرح سے مضبوط کاک لگادیں۔ اور بوتلوں کے گرد کپڑا لپیٹ کر دو بوتلیں مریض کی دونوں بغلوں میں اور

دو بوتلیں مریض کے جنگاسوں میں رکھدیں۔ اور ایک بوتل اسکے معدہ کے مقام پر پھیرنا شروع کردیں۔ تاکہ طبیعت مدبرہ اطراف اور جلد کیطرف خون کو بھیجنے پر مجبور ہو جائے اور سردی رفع ہو جائے ؛

ترکیب سوم :۔ اگر وقت پر بوتلیں دستیاب نہ ہوں تو اسی ترکیب کو اینٹیں گرم کرکے بھی پورا کیا جا سکتا ہے ؛

ترکیب چہارم :۔ گرم ریت کی پوٹلیاں بناکر بھی مندرجہ بالا مطلب نکالا جا سکتا ہے ؛

ترکیب پنجم :۔ گرم پانی کی دیگ یا ٹپ میں مریض کو بٹھا یا لٹاکر بھی مندرجہ بالا مطلب نکل سکتا ہے۔ بلکہ بہت اچھی طرح سے حاصل ہو سکتا ہے ؛

ترکیب ششم :۔ سونٹھ کا نہایت باریک سفوف بناکر کڑوے تیل میں ملاکر مریض کی پیٹھ اور کمر اور ہاتھ پاؤں میں مالش کردیں۔ خصوصاً باہوں اور لاتوں کو اوپر سے نیچے کیطرف مالش کریں۔ تاکہ خون اطراف کیطرف زیادہ آئے۔ اور اندرونی اعضاء سے کم ہو جائے ؛

ترکیب ہفتم :۔ ایک حصہ روغن جمال گوٹہ سولہ حصہ روغن کنجد باہم ملاکر باہوں اور لاتوں اور جلد پر مالش کریں۔ یہ تیل اگر لرزہ سے پہلے بدن پر مل دیا جائے تو لرزہ رُک جاتا ہے ؛

ترکیب ہشتم :۔ اگر ہر روز لرزہ سے بخار آتا ہے۔ تو وقت سے پہلے پھٹکڑی کھیل کردہ ۲ رتی سے ۴ رتی تک پانی یا شربت وغیرہ سے مریض کو کھلادی جائے۔ تو یقیناً لرزہ نہیں ہوتا۔ یا بہت ہی کم ہوتا ہے ؛

ترکیب نہم :۔ نصف رتی افیون قبل از نوبت کھلادینے سے بھی یقیناً لرزہ نہ ہوگا۔ جب مریض کی عمر کم ہو۔ تو حسب عمر افیون کا وزن بھی کم کر دینا چاہیئے۔ اور دس برس سے کم عمر بچہ کو افیون نہیں دینا چاہیئے ؛

ترکیب دہم :۔ ایک عدد پوست خشخاش یا دو عدد حب مکراں بھی لرزہ کو روکنے کے لئے مفید اور مجرب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چیزیں ہیں ؛

غفلت یا بیہوشی

ترکیب اوّل :۔ سرکہ اور گلاب ایک برتن میں لیکر اس میں کپڑے کی گدی ترکرکے سر پر رکھیں۔ اگر سر کے بال مونڈلیں تو بہتر ہے ؛

ترکیب دوم :۔ برف سے سرد کیا ہوا پانی لیکر اسمیں باریک کپڑے کی گدی بھگو کر سر پر رکھوائیں۔ اور حسب ضرورت برف کی ڈلیوں کو اسپر پھیرتے رہیں۔

ترکیب سوم :۔ شراب دیسی یا انگریزی ۳ تولہ پانی سرد ایک پاؤ۔ کافور ایک ماشہ۔ نوشادر تولہ سب کو باہم ملاکر اس میں پٹی ترکرکے سر پر رکھوائیں ؛

ترکیب چہارم :۔ پنڈلیوں اور پاؤں کے تلووں پر رائی کا لیپ لگاکر اوپر سے کپڑا لپیٹ دیں۔ اور جلن محسوس ہونے تک لپیٹے رکھیں۔ جب مریض اسکی تکلیف کا احساس کرے تو اُتار دیں ؛

ترکیب پنجم :۔ گرم پانی میں زانوؤں تک پاؤں کو ڈبو دیں۔ اور عرصہ پندرہ یا بیس منٹ تک رکھیں ؛

ترکیب ششم :۔ مریض کی گردن پر گدی کے نزدیک آبلہ اُٹھانے والا اضماد یا طلاء لگانا چاہیئے ؛

ترکیب ہفتم :۔ برومائڈ آف پوٹاش پندرہ گرین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹنکچر بلاڈونا دس بوند۔ تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلائیں اگر پوری ہوش نہ آئے تو تین گھنٹہ کے بعد ایسی مقدار دوا پھر پلائیں۔ علیٰ ہذالقیاس تین چار خوراکیں دن رات میں دے سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ نہیں؛

ترکیب ہشتم:۔ روغن جمال گوٹہ ایک دو قطرے ۳ ماشہ کھانڈ میں ملا کر مریض کی زبان پر مل دیں۔ یہ دوا ایسے وقت میں استعمال کرا سکتے ہیں۔ جب بیہوشی بہت ہو اور مریض دوا نہ پی سکتا ہو؛

ترکیب نہم:۔ اگر بیہوشی معمولی اور تازہ ہو۔ تو سرد پانی کے چھینٹے زور زور کے ساتھ منہ اور پیشانی پر مارنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے؛

ترکیب دہم:۔ سرس کا بیج۔ مگھ پیپل۔ مرچ سیاہ سیندھا نمک۔ لہسن۔ بچ۔ سوہانجنے کے بیج پھوکر مول یہ سب کے سب یا جس قدر ادویہ ان میں سے مہیا ہو سکیں نہائیت باریک سرمہ کیطرح کر کے سلائی سے مریض کی آنکھوں میں لگائیں۔ مریض ہوش میں آجائیگا؛

درد سر و ہذیان

مذکورہ بالا ترکیب میں مناسب موقعہ ترکیب عمل میں لائیں۔ خصوصاً برف آب یا برف کا سر پر لگانا۔ اور پنڈلیوں پر رائی کا لگانا؛

ترکیب دوم:۔ دھنیا۔ کافور۔ صندل۔ سرکہ اور گلاب میں گھوٹکر پیشانی اور سر پر لیپ کریں؛

ترکیب سوم:۔ ہرن کا سینگ اور کھڑیا۔ پانی میں گھس کر نسوار لیں؛

ترکیب چہارم:۔ سفوف مسکن ۴ رتی ہمراہ گرم پانی بھنکوا دیں۔ اور حسب ضرورت ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ایسی ایک ایک خوراک دیں؛

ترکیب پنجم:۔ اور قبض کشا ادویہ سے رفع قبض کریں؛

قے اور ابکائیاں

اوّل:۔ سفوف[1] مفرح ۳ ماشہ رب انار یا سیب وغیرہ تین چار تولہ میں ملا کر مریض کو چٹائیں۔ جس سے یقیناً مریض کی قے اور ابکائی پیاس۔ جلن۔ گھبراہٹ وغیرہ دور ہو کر مریض کو آرام کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ دوا نہائیت مجرب اور مشہور دوا ہے؛

دوم:۔ برف کی ڈلیاں چوسائیں۔ اور جو پانی عرق و شربت وغیرہ دیں برف سے خوب سرد کر کے دیں؛

سوم:۔ گلو ۲ ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں مطبوخ کر کے شہد سے شیریں کر کے پلانا بھی اکثر مفید دیکھا گیا ہے؛

چہارم:۔ اگر بہت زیادہ قے آتی ہو اور ادویہ مذکورہ بھی معدہ میں نہ ٹھیر سکتی ہوں تو فم معدہ پر رائی کا ضماد کریں اور دس پندرہ منٹ تک رکھیں۔ زیادہ جلن ہونے پر اُتار کر وہاں گرم پانی کی پٹی لگا دیں؛

پنجم:۔ بازوؤں اور رانوں کو رومال سے باندھ دیں۔ تاکہ دوران خون اطراف کی طرف زیادہ ہو کر معدہ میں کمی ہو جائے؛

ششم:۔ سفوف عشر[2] ½ رتی ہمراہ پانی دیں۔ اس دوا کے استعمال سے اکثر زیادہ آرام ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن اگر دو تین خوراکوں سے آرام نہ ہو تو بار بار نہ دیں؛

---

[1] و [2] یہ مرکبات شاہدرہ دواخانہ خادم الحکمت سے ملیں گے؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتم :- آب لیموں۔ سکنجبین۔ رب انار وغیرہ برف سے سرد کر کے پلاتے رہیں ؏

ہشتم :- مقام معدہ پر برف رکھوائیں۔ اور صندل کافور۔ زہر مہرہ۔ اور گلاب اور سرکہ میں گھس کر معدہ پر باریک کپڑے کی پٹی رکھوائیں۔ اور برف میں سرد کر لیں تو بہتر ہوگا ؏

نہم :- اسپغول پانی میں گھوٹ کر معدہ پر لیپ کراویں اگر اس پر برف کی ڈلی بھی پھیرتے رہیں تو سونے پر سہاگہ ہے ؏

دہم :- مٹی پانی میں حل کر کے پھر اس کا زلال لے کر پلائیں۔ اگر برف سے سرد کر لیا جائے تو بہتر ہوگا ؏

پیاس

اوّل :- سفوف مفرح کا استعمال کرنا۔ جیسا کہ مذکور ہوا ؏

دوم :- کلوریٹ آف پٹاس ایک ڈرام سٹریٹ ایسڈ ایک ڈرام۔ سرد پانی ۱۰ اچھٹانک۔ جس قدر مریض خوشی سے اسکو پینا چاہے پلادیں۔ اگر ختم ہو جائے تو اور تیار کر لیں لیکن مریض کو تنگ کر کے تھوڑا تھوڑا نہ دیں ؏

سوم :- ہم نے دیکھا ہے۔ کہ جاہل لوگ وہم کی وجہ سے مریضوں کو سیر ہو کر پانی نہیں پینے دیتے۔ تھوڑا تھوڑا گھونٹ گھونٹ کر کے دیتے ہیں۔ اس لئے مریض کی پیاس نہیں بجھتی۔ اور وہ بار بار پانی مانگتا رہتا ہے۔ اور اس طرح وہ بہت سا پانی بھی پی جاتا ہے۔ لیکن صدائے العطش سے باز نہیں رہتا۔ ہمارا تجربہ ہے۔ کہ ایک ہی بار سرد پانی زیادہ مقدار میں جسقدر مریض خوش ہو کر پینا چاہے۔ بلا تردد پلا دیا جائے تو پیاس کی حالت

پکاریں فوراً تخفیف ہو جاتی ہے ؏

چہارم :- سونف ۲ تولہ۔ چھوٹی الائچی کے چھلکے ۶ ماشے ۳ سیر پانی میں پکائیں۔ جب ۲ سیر پانی رہے تو ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ بہت مفید چیز ہے ؏

پنجم :- دھنیاں۔ ناگرموتھا۔ پت پاپڑہ۔ ہموزن جوکوب شدہ ایک تولہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ ایک پاؤ پانی باقی رہے تو چھان کر سرد کر کے پلائیں ؏

ششم :- لیموں کا پانی۔ سکنجبین۔ املی کا نقوع مصری ملا کر پلانا پیاس کو روک دیتا ہے ؏

ہفتم :- آلو بخارا کا دانہ منہ میں رکھنے سے پیاس میں کمی آجاتی ہے۔ اسی طرح منقےٰ بھی ؏

ہشتم :- عقر قرحا بقدر ایک دو رتی منہ میں رکھکر اس کا چبانا اور لعاب کو حلق سے نیچے کرتے جانا بھی پیاس کو روکتا ہے ؏

تشنج

بعض اوقات مریضوں کے ہاتھ پاؤں بوجہ سخت سردی اور لرزہ کے تشنج بھی ہونے لگتا ہے۔ خصوصاً بچوں میں تو ام الصبیان کی طرح کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ ایسے موقع پر وہ تراکیب جو درد سر ہذیان اور غفلت وغیرہ میں ہم لکھ آئے ہیں۔ انکو استعمال کرنا چاہیئے خصوصاً آبزن گرم۔ یا صرف ہاتھ پاؤں کو گرم پانی میں رکھنا بہت مفید اور زود اثر چیز ہے ؏

ہر احمدی خاتون کا فرض ہے کہ وہ توسیع اشاعت اخبار مصباح کیلئے پوری پوری کوشش فرمائے (مینجر)

وصیتیں

۴۱۸۶ - منکہ امۃ اللہ زوجہ محمد یامین صاحب قوم آرائیں عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں :-

میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے :-

مہر چار صد روپیہ زیور یکصد روپیہ کل جائداد پانچ صد روپیہ - مہر کا دو صد روپیہ بصورت زیور مجھے وصول ہو چکا ہے - اور باقی دو صد روپیہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے ٭

گواہ شد :- محمد یامین بوٹ ساز خاوند موصیہ ٭ العبد :- امۃ اللہ بیگم ۲۹/۸/۳۴ ٭ گواہ شد :- حافظ فیض اللہ جلد ساز

۴۱۸۵ - منکہ برکت النساء زوجہ محمد حسین شاہ قوم سید عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن راہوں ڈاکخانہ خاص تحصیل نوشہرہ ضلع جالندھر حال وارد جگراؤں بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۸/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ کہ میری اسوقت حسب ذیل جائداد ہے :-

ڈنڈیاں طلائی دو عدد ۳۶ - لونگ طلائی ۱۶/۴ - توڑے نقری کنگنیاں وغیرہ ۱۹ - نقد ۱۲/۱۲ - پارچات ۲۰ - میزان یکصد روپیہ (مہر میں اپنے خاوند سے وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔ سوائے مندرجہ بالا کے میری کوئی جائداد نہیں۔) میں اپنی اس کل جائداد جس کی قیمت ایک سو روپیہ ہے کے ۱/۹ حصہ ۱۱/۱ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اس حصہ وصیت کو یعنی ۱۱/۱ کو جو بذریعہ منی آرڈر ۱۶/۸/۳۴ بھیج چکی ہوں۔ جسکی رسید آ چکی ہے۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ کہ اگر مذکورہ جائداد کے علاوہ میری کوئی اور جائداد بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ٭

گواہ شد :- محمد حسین قانون گوئی جگراؤں خاوند موصیہ

العبد :- برکت النساء موصیہ ۲۷/۸/۳۴ ٭

گواہ شد :- شیخ مبارک احمد بقلم خود - مبلغ سلسلہ احمدیہ

۴۱۵۲ - منکہ راج بی بی بنت غلام محمد قوم پٹھان عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت مئی ۱۹۲۳ء ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۸/۸/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں :-

میری جائداد اس وقت ایک سو پچاس روپیہ ہے۔ میں نے اس رقم سے ایک مکان گروی لیا ہے۔

میں بقائمی ہوش حواس وعدہ کرتی ہوں۔ کہ مَیں مسمات راج بی بی بنت غلام محمدؐ اس جائداد مذکورہ کا دسواں حصّہ (۱۴ؔ) یعنی چودہ روپے بقید وحیات تین ششماہیوں میں ادا کرنے کا وعدہ کرتی ہوں۔ باقی اپنی آمد کا جو کہ میں مہینہ میں کماؤں گی۔ اسکا بھی دسواں حصّہ ماہ بماہ ادا کرنے کا وعدہ کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی وعدہ کرتی ہوں۔ کہ میرے مرنے کے بعد جو جائداد ثابت ہو۔ اس کا بھی دسواں حصّہ پانے کی انجمن احمدیہ صدر حقدار ہوگی۔ ۲۸ ۷/۳۴ ؁

گواہ شد:۔ فضل احمدؐ ولد نواب خان قوم جٹ سکنہ تلونڈی عنایت خان۔ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ حال وارد سیالکوٹ محرر ڈسٹرکٹ بورڈ وسیکرٹری وصایا

العبد:۔ راج بی بی بنت غلام محمدؐ قوم پٹھان سکنہ شہر سیالکوٹ محلہ اراضی یعقوب نشان انگوٹھہ۔

گواہ شد:۔ غلام حسن ولد ننھو قوم آرائیں۔ محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ ۲۸ ۷/۳۴ ؁

۳۳۸۷ ۔ منکہ فخر النساء بنت مفتی بدر الدین قوم قریشی عمر ۲۵ سال بیعت ۱۹۱۷ء ساکن امرتسر کٹڑہ مہان سنگھ ضلع امرتسر خاص۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۳۰/۱۲/۲۹ حسب ذیل وصیّت کرتی ہوں:۔

میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائداد ہو۔ اسکے تیسرے حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیّت داخل کیا جا کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصّہ وصیّت کردہ سے منہا کردی جائیگی میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

زیورات طلائی مالیتی تقریباً ۸۰ روپیہ ہے ؁

گواہ شد:۔ محمدؐ عبد اللہ کلرک قلعہ فیروزپور ۲/۱۳/۲۹

العبد:۔ فخر النساء نشان انگوٹھا ؁ گواہ شد:۔ غلام نبی مسگر امرتسر ۳۰/۱۲/۲۹ ؁

چندہ کشمیر اور احمدی مستورات کی جدّوجہد

حسب ذیل مستورات کے چندہ کشمیر فنڈ کا اعلان کرتے ہوئے ان مستورات کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اور بہنوں سے توقع ہے۔ کہ بہنیں چندہ کشمیر کے وصول کرانے میں خاص مدد کریں گی ؁

مستورات منصوری:۔ اہلیہ صاحبہ فضل الرحمٰن صاحب دس روپے۔ اہلیہ صاحبہ عبد الرحیم صاحب پراچہ نے چھ روپے خود دینے کے علاوہ دس روپے دوسری مسلمان مستورات سے پیدل سفر کرکے اکٹھے کر دیئے۔ جزاھا اللہ تعالیٰ ؁

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر نصیر احمدؐ صاحب نے پانچ روپے خود دینے کے علاوہ اپنے ہمسایہ مسلمان عورتوں عورتوں سے چندہ وصول کرایا ؁

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہلیہ صاحبہ حافظ عبد الحمید صاحب پانچروپے
اہلیہ صاحبہ حکیم خلیل احمد صاحب تنیس ۳۰ روپے۔

مستورات احمدیہ میرٹھ:- بابو بشیر احمد صاحب نے ۳ روپے خود دینے کے علاوہ اپنی دیگر ہمسایہ مستورات سے بھی چندہ وصول کرایا۔

مستورات احمدیہ دہلی:- اہلیہ صاحبہ بابو اعجاز حسین صاحب وبہو صاحبہ بابو اعجاز حسین صاحب سیکرٹری لجنہ اماء اللہ و اہلیہ صاحبہ بابو محمد یونس صاحب پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ کی کوشش سے تقریباً چودہ ۱۴ روپے وصول ہوئے۔ اہلیہ صاحبہ ماسٹر محمد حسن صاحب نے پانچروپے دیگر مسلمان عورتوں سے اپنے چندہ کے علاوہ وصول کرائے۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر شمس الدین صاحب نے بھی اپنے چندہ کے علاوہ دیگر مسلمان عورتوں سے گھر گھر پھر کر پانچ روپے اکٹھے کرادیئے۔

اہلیہ صاحبہ بھائی مختار احمد صاحب ایک روپیہ وہمشیرہ صاحبہ بابو مختار احمد صاحب نے ایک روپیہ نقد اور دس روپے کا وعدہ فرمایا۔ اور والدہ صاحبہ بابو مقبول احمد صاحب پانچروپے۔

بہو صاحبہ کرنل اوصاف علی خان صاحب پانچروپے
بیگم صاحبہ کرنل اوصاف علی خاں صاحب ۳ روپے
اہلیہ صاحبہ بابو محمد عمر صاحب اورسیر ایک روپیہ اور مزدوروں سے پانچروپے۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر جلال الدین صاحب چار روپے۔ اہلیہ صاحبہ بابو بشیر احمد صاحب ایک روپیہ۔
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبد الحی خان صاحب ایک روپیہ۔
بیگم صاحبہ ڈاکٹر شفیع احمد صاحب ایک روپیہ اور پانچروپے اپنی رشتہ دار مستورات سے وصول کرادیئے۔ اہلیہ صاحبہ انتظار حسین صاحب ایک روپیہ۔

مستورات جالندھر:- تقریباً سات روپے۔

مستورات کپورتھلہ:- تقریباً تین ۳ روپے۔

مذکورہ بالا تمام مستورات کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے اور دیگر احمدی مستورات سے امید کی جاتی ہے۔ کہ جہاں جہاں بھی میاں احمد الدین صاحب زرگر پہنچیں وہاں کی مستورات خود بھی چندہ دینگی۔ اور دیگر مسلمان عورتوں سے بھی چندہ وصول کرانے میں ان کی امداد فرما کر عند اللہ ماجور ہونگی۔ والسلام

(خاکسار برکت علی خان فنانشل سیکرٹری کشمیر ریلیف فنڈ قادیان)

۸۵ روپے کا عطیہ

محترمہ اہلیہ سید ظہور احمد شاہ صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ سرجن ڈنگہ (گجرات) نے ۸۵ روپے عطا فرمائے ہیں۔ جن میں سے تیس ۳۰ روپے مصباح کے لئے ہیں۔ آٹھ مستحقین کے نام تو ممدوحہ اپنی تجویز سے اخبار جاری کرا رہی ہیں۔ باقی چار دفتر کی معرفت جنکے متعلق اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آٹھ خریداروں کو نصف قیمت (ایک روپیہ چار آنہ) پیشگی بھیجنے پر مصباح ایک سال کے لئے دیا جائے گا۔ حاجتمند غیر مستطیع بہنیں درخواستیں بھیجدیں۔ اور محترمہ کی صحت و عافیت کے لئے سب مصباحی بہنیں دعا فرماتی رہیں۔ اگر اس فیاضی کیساتھ استطاعت والی خواتین اشاعت و اعانت مصباح میں حصہ لیں تو اسکی آمد خرچ کے برابر ہو جائے۔ موجودہ صورت حالات میں تو بہت سی مشکلات ہیں امید ہے۔ سب مصباحی بہنیں حسب توفیق اپنے اخبار کی مالی اور قلمی امداد فرمائینگی۔ اور اللہ تعالیٰ سے اجر پائینگی۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶۰

(اخبار مصباح۔ قادیان۔ دارالامان ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمپر کا خوشنما گلہ :-

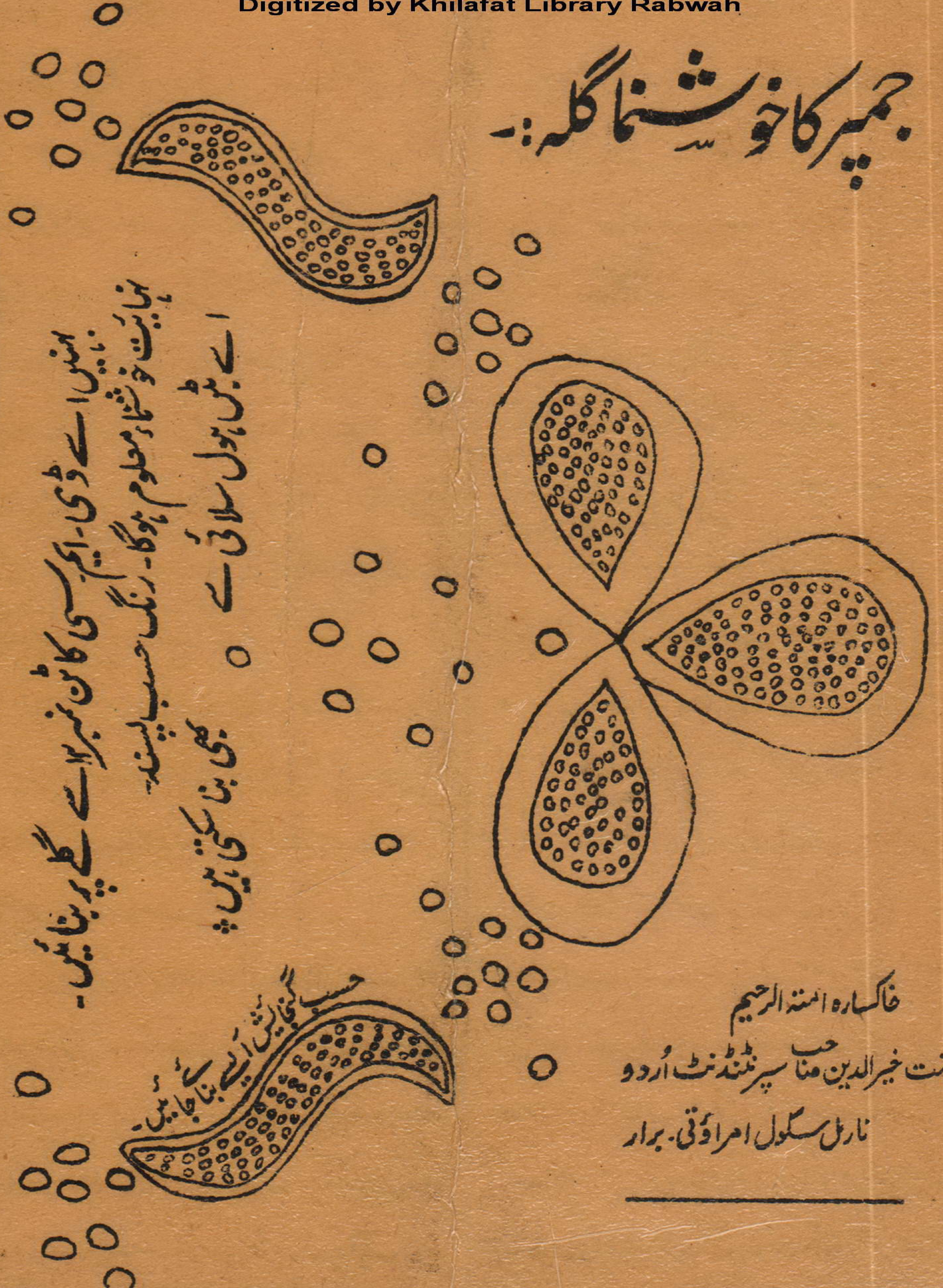

خاکسارہ امتہ الرحیم

بنت خیر الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ اردو

نارمل سکول امراوتی۔ برار

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام سٹیم پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا۔